سوال

پہلی بیوی کا دودھ پینے کی حالت میں دوسری بیوی سے پیدا ہونے والی بیٹی سے شادی کرنے کا حکم

جواب

لحمد للہ.

ں :

ت بچے کو دودھ پلائے تو وہ اس کا اور اس کے خاوند کا رضاعی بیٹا بن جاتا ہے، اور اس کے سارے بیٹے اور بیٹیوں کا رضاعی بھائی چاہے وہ دوسری بیویوں سے ہی ہوں، صرف یہ ہے کہ دودھ اس شخص کی وطئ سے ہو تو اس کی ساری اولاد اس کے رضاعی بھائی ہونگے.

خ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ی عورت بچے کو دو برس کی عمر کے اندر اندر پانچ رضاعت یا اس سے زیادہ دودھ پلادے تو وہ اس کا اور اس کے خاوند جس کا دودھ ہے کا رضاعی بیٹا بن جاتا ہے، اور اس عورت اور اس مرد جس کا دودھ ہے کی ساری اولاد اس بچے کے رضاعی بہن بھائی ہونگے، اور دودھ والے شخص کی ساری اولاد چاہے وہ د

ز (274/22).

ور شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال بھی دریافت کیا گیا :

میں نے ایک عورت کا دودھ پیا پھر اس کے خاوند نے ایک عورت سے شادی کر لی اور اس بیوی سے بچے پیدا ہوئے تو کیا یہ بھی میرے بھائی ہونگے ؟

ب :

ا عت اور اس سے زیادہ ہوں اور دودھ خاوند کی طرف منسوب ہو کیونکہ اس خاوند کی اولاد ہے تو وہ آپ کے رضاعی والد اور والدہ کی جانب سے رضاعی بھائی ہونگے، اور رضاعی والد کی دوسری بیوی بچے بھی آپ کے رضاعی والد کی جانب سے رضاعی بھائی ہونگے.

ب رضاعت یا رضعہ یہ ہے کہ بچے ماں کا پستان منہ میں ڈال کر دودھ چوسے اور پھر کسی بھی سبب سے چھوڑ دے پھر پستان منہ میں ڈال کر دودھ پینا شروع کر دے حتی کہ دودھ اس کے پیٹ میں چلا جائے اور پھر چھوڑ دے اور پھر پینا شروع کر دے اسی طرح پانچ بار یا اس سے زائد بار کرے چاہے یہ ایک ہی مجلس

"رضاعت دو برس کی عمر میں ہوتی ہے"

ور اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سھلۃ بن سھیل کو فرمایا تھا :

"سالم کو پانچ رضاعت دودھ پلا دو تم اس پر حرام ہو جاؤ گی"

ر اس لیے بھی کہ صحیح مسلم اور جامع ترمذی میں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے مروی ہے وہ بیان کرتی ہیں :

ٓان مجید میں دس رضعات معلوم نازل ہوئی تھیں جن سے حرمت ثابت ہو جاتی تھی، پھر اسے پانچ معلوم رضاعت کے ساتھ منسوخ کر دیا گیا، اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات تک ایسے ہی تھا"

لفظ ترمذی کے ہیں.

اللہ تعالی سب کو اپنے رضا والے کام کرنے کی توفیق دے" انتہی

ز (305/22).

م :

ام کرنے والی رضاعت کے لیے دو شرطیں ہیں :

شرط :

نچ یا اس سے زائد رضاعت ہوں کیونکہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی حدیث میں ہے وہ بیان کرتی ہیں :

رآن مجید میں دس معلوم رضعات نازل ہوئی تھیں، پھر انہیں پانچ معلوم رضاعت کے ساتھ منسوخ کر دیا گیا..."

ر (1452).

سری شرط :

رضاعت دو برس کی عمر میں ہو (یعنی بچے کی عمر کے پہلے دو برس کی عمر میں) اس کی دلیل درج ذیل حدیث ہے :

اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"رضاعت وہ ہے جو انتڑیوں کو بھر دے"

ر (1946) یہ حدیث صحیح ہے دیکھیں صحیح الجامع حدیث نمبر (7495).

رامام بخاری رحمہ اللہ صحیح بخاری میں کہتے ہیں :

.و برس کے بعد رضاعت تسلیم نہ کرنے والے کا بیان کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے : پورے دو برس جو رضاعت پوری کرنی چاہے "

ضاعت کی تعریف یہ ہے کہ : بچے ماں کا دودھ منہ میں ڈالے اور اس کو چوسے اور پھر خود ہی اسے سانس لینے کے لیے چھوڑ دے یا منتقل وغیرہ ہونے کے لیے خود ہی چھوڑے تو یہ ایک رضاعت کہلاتی ہے .

ں میں سیر ہو کر اور پیٹ بھر کر دودھ پینا شرط نہیں، بلکہ جب وہ دودھ کتنی بھی کمیت میں چوس لے اور وہ اس کے معدے میں داخل ہو جائے تو یہ رضاعت شمار ہوگی.

ہب یہ ثابت ہو جائے تو رضاعت کے احکام یعنی نکاح وغیرہ کی حرمت ثابت ہو جائیگی.

م :

یکن رضاعت کی تعداد میں شک پیدا ہو جائے اور پانچ رضاعت کا یقین نہ ہو تو پھر حرمت ثابت نہیں ہوگی.

ں کے متعلق ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ورجب رضاعت میں یا رضاعت کی تعداد میں شک پیدا ہو جائے کہ آیا تعداد مکمل ہوئی ہے یا نہیں تو پھر حرمت ثابت نہیں ہوگی، کیونکہ اصل عدم رضاعت ہے لہذا یقین شک کے ساتھ زائل نہیں ہو سکتا "

ئ (312/11).

ۂ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ب رضاعت پوری ہونے میں شک ہو وہ یہ کہیں کہ بچے نے اس عورت کا کئی بار دودھ پیا ہے، لیکن ہمیں یہ معلوم نہیں کہ پانچ بار پیا یا اس سے کم ؟

ت نہیں ہوگی کیونکہ اصل حلت ہے، اور یہاں ہمیں پانچ سے کم رضاعت کا یقین ہے پانچ کا نہیں، اور اکثر ایسا ہی ہوتا ہے، تو وہ لوگ جو رضاعت کے متعلق دریافت کرتے ہیں ہمیشہ ہم ان سے کہتے ہیں :

ہضاعت ہوئی تو وہ جواب دیتے ہیں : ہمیں علم نہیں تو اس کا جواب یہ ہے کہ :

مت نہیں ہے، اور وہ اس وقت تک رضاعی بیٹا نہیں جب تک یہ یقین نہ ہو جائے کہ اس نے پانچ رضاعت پوری کی ہیں " انتہی

غ (454/13).

ہجب پانچ رضاعت کا یقین ہو جائے تو پھر خاوند اور بیوی کے درمیان علیحدگی کرا دی جائے کیونکہ وہ عورت اس کے لیے حلال نہیں.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

106718